

نعت

تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیری سنت بھلائی کی تعمیل ہے
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرا ہر فیصلہ ہے قرآن میں
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
کوئی تجھ سا امیں تیرا فکر حسین
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیری صحبت ملی جس سے بالا ہوئے
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
دل کو لذت ملے جاں کو فرحت ملے
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرے افعال میں تیرے افکار میں
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
خاتم الانبیاء پھر بنایا تجھے
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
سارے عالم پہ رحمت ہے چھائی تری
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
التجا کر رہا ہے بھدق و یقین
تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

اے رسول خدا سرور انبیاء
تجھ سا ڈھونڈے ملے نہ کہیں دوسرا
تیری صورت خدائی کی تکمیل ہے
ساری دنیا کے تجھ کو نور خدا
تیرے الطاف ہیں بر زمان و زمیں
تیری ہر بات میں ہے خدا کی رضا
سارے عالم میں ڈھونڈا ملا نہ کہیں
تیرا رتبہ بلند تر ہے بعد از خدا
تیرے اصحاب سب سے ہیں اعلیٰ ہوئے
یہ ترا سلسلہ سب ہے نور ہدی
تیرا ذکر حسین جس جگہ بھی چلے
دل ترے عشق میں میرا ڈوبا ہوا
تیرے اقوال میں تیرے کردار میں
سارے عالم کی ہے بس انہیں میں بقا
خالق خلق منظر پہ لایا تجھے
سارے نبیوں نے کی اک تری اقتدا
ایسی عظمت خدا نے بنائی تری
عرش رَبِّ عَلٰی ہے تری انتہا
آج در پہ ترے یہ حبیب حزین
ہو شفاعت مری بس بروز جزا

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی
مہتمم جامعہ طیبہ اسلامیہ فیصل آباد